جاوید احمد غامدی

”یہ بستی* یہ سارے جہانوں کا دل“

[جناب جاوید احمد غامدی کی نظم ”خیال و خامہ“ سے انتخاب]

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

یہ عالم ، یہ ہنگامۂ رفت و بود — نہیں اِس کے پیکر میں اِس کا وجود
سحر شب گزیدہ اجالوں کی جنگ — شب اپنی سیاہی میں آلودہ چنگ
یہ مہ تیرہ رو ، ظلمتوں کا اسیر — فلک اِس کی ظلمت سے صورت پذیر
افق سے نکلتا ہوا آفتاب — اندھیروں کا چہرے پہ لے کر نقاب
بجھے بزمِ انجم کے سارے چراغ — نہ مطرب، نہ ساقی، نہ مے، نے ایاغ
نہ قوسِ قزح پردۂ رنگ میں — نہ رنگِ شفق اپنے آہنگ میں

سیہ پوش بجلی کا مرقد تمام
ہے ماتم میں چرخِ زبرجد تمام

اِسی طرح آزردہ ، افسردہ رو — زمیں پر بھی دیوار و در ، کاخ و کو
یہ موجیں سفینے الٹتی ہوئی — بہت دور جا کر پلٹتی ہوئی
اچھلتی ، ابھرتی ، نکلتی ہوئی — یہ ہر لحظہ پہلو بدلتی ہوئی

---

*مدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

کبھی اپنے دامن سے گرمِ ستیز — کبھی تند جولاں ، کبھی نغمہ ریز
یہ سب تہ بہ تہ ظلمتوں کا وجود — نہیں اِن کے بربط میں کوئی سرود
شکستہ نفس بحرِ خاموش میں — سرافگندہ ساحل کی آغوش میں
جہاں بھر میں ہر چیز کھوئی ہوئی — غم آغوش میں لے کے سوئی ہوئی
زمیں ، آسماں کی صدائیں خموش — زمیں سے فلک تک فضائیں خموش
نہ صحرا میں وہ آہوؤں کا خرام — نہ باغوں میں سرو و سمن ہم کلام
نہ پھولوں میں نغمہ سرا عندلیب — نہ بادِ صبا سے چمن خوش نصیب
نہ آہوبیاباں میں شیروں کے صید — نہ کنجشک شاہیں کے پنجوں میں قید
نہ سبزہ ، نہ شبنم ، نہ صبحِ بہار — خرابہ فقط وادی و کوہ سار

یہ عالم پریشاں ہے ، دل گیر ہے
جہاں دیکھیے، غم کی تصویر ہے

مگر اِس میں روشن یہ اک رہ گذر — اِنھی ظلمتوں میں مری ہم سفر
درخشاں یہ اِس کے نشیب و فراز — نہاں جن کے سینوں میں فطرت کے راز
تڑپتا ہے پہلو میں دل ناصبور — مسافر ابھی اپنی منزل سے دور
مری ناقہ دریا کی صورت رواں — یہ صحرا میں صحرا کی صورت رواں
دما دم رواں ، یہ دما دم قریب — اِسی طرح منزل سے پیہم قریب
وہ بستی کے دیوار و در سامنے — وہ مٹی کے ، پتھر کے گھر سامنے
وہی راستوں پر ہجومِ نخیل — فضا میں وہی نغمۂ جبرئیل
مرے جیب ودامن پہ تاروں کی دھول — یہ اڑتی ہوئی رہ گذاروں کی دھول
یہ رختِ سفر آسماں کے لیے — یہ اک بدرقہ لامکاں کے لیے
یہ بستی ، یہ سارے جہانوں کا دل — زمینوں کا دل ، آسمانوں کا دل
وہی جس سے قلب ونظر میں سرور — وہی جس میں ہر لحظہ شانِ حضور

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

مری آرزوؤں کا حاصل وہی　　　مری جستجوؤں کی منزل وہی
مری جاں ہے لیلیٰ تو محمل وہی　　　مری کشتیِ دل کا ساحل وہی
وہی قبلۂ اہلِ صدق و یقیں　　　ہوئی جس کے جلووں سے روشن زمیں

مہ و مہر و انجم کا مسکن ہے یہ
ادب سے ، پیمبر کا مدفن ہے یہ

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org